دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)

Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Aqs 1560　بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ　تاریخ: 24-03-2019

گھروں میں کام کرنے والی خواتین کو زکوۃ دینا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ گھروں میں کام کاج کرنے والی خواتین کو زکوٰۃ اور عام نفلی صدقات دیے جاسکتے ہیں؟ اگر دیے جاسکتے ہیں، تواُن کو بتا کر ہی دینے ہوں گے یا بغیر بتائے بھی دے سکتے ہیں؟

سائل: رمضان رضا (صدر، کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گھر میں کام کاج کرنے والی خاتون اگر فقیرِ شرعی ہے، تو اسے زکوٰۃ، صدقاتِ واجبہ (صدقہ فطر ونذر وکفارہ وغیرہ) اور نفلی صدقات دیے جاسکتے ہیں اور اگر کام کرنے والی وہ خاتون فقیرِ شرعی نہیں، تو اسے زکوٰۃ اور صدقاتِ واجبہ نہیں دے سکتے، ان کے علاوہ نفلی صدقہ دے سکتے ہیں اور صدقہ چاہے زکوٰۃ ہو یا کوئی سا بھی، بغیر بتائے بھی مستحق کو دیا جاسکتا ہے، دینے والے کی نیت کافی ہے۔

اللہ عزوجل قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسٰكِيۡنِ ۔۔۔ ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: ”زکوۃ تو انہیں لوگوں کے لیے ہے محتاج اور نرے نادار۔۔۔“ (پارہ 10، سورۃ التوبہ، آیت 60)

فقیر کے مستحقِ زکوٰۃ ہونے کے متعلق تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: ”مصرف الزکوٰۃ والعشر۔۔۔ ھو فقیر“ ترجمہ: زکوٰۃ اور عشر کا مستحق فقیر ہے۔

اس کے تحت رد المحتار میں فقیر کے صدقاتِ واجبہ کا مستحق ہونے کے متعلق ہے: ”وھو مصرف ایضاً لصدقۃ الفطر والکفارۃ والنذر وغیر ذلک من الصدقات الواجبۃ“ ترجمہ: فقیر صدقہ فطر، کفارے، نذر اور دیگر صدقاتِ واجبہ کا بھی مستحق ہے۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الزکوٰۃ، باب المصرف، جلد 3، صفحہ 333، مطبوعہ کوئٹہ)

زکوٰۃ کا بتا کر دینا ضروری نہیں۔ جیسا کہ رد المحتار میں ہے: " لا اعتبار للتسمية فلو سماها هبة او قرضا تجزيه في الأصح " ترجمہ: زکوٰۃ میں نام لینے کا اعتبار نہیں، لہٰذا اگر کسی نے گفٹ یا قرض کہہ کر زکوٰۃ دی، تو اصح قول کے مطابق زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ (ردالمحتار على الدر المختار، کتاب الزکوٰۃ، جلد 3، صفحه 222، مطبوعه کوئٹه)

مالدار کو صدقاتِ واجبہ دینے کے متعلق سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: " صدقہ واجبہ مالدار کو لینا حرام اور دینا حرام اور اس کے دیے ادا نہ ہوگا۔ "

(فتاویٰ رضویه، جلد 10، صفحه 261، رضا فاؤنڈیشن، لاهور)

زکوٰۃ وغیرہ کسی بھی نام سے دینے کے متعلق سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ الحدیقۃ الندیہ کے حوالے سے فرماتے ہیں: " قال الفقهاء فيمن دفع الزكاة لفقير وسماها قرضا صح لان العبرة بالمعنى لا باللفظ و كذٰلک الصدقة على الغنى هبة والهبة على الفقير صدقة (ترجمہ:) فقہاء کرام نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنی زکوٰۃ کسی کو قرض کا نام لے کر دے، تو صحیح ہوگا، کیونکہ معنیٰ کا اعتبار ہوتا ہے، لفظوں کا اعتبار نہیں ہوتا اور یونہی نفلی صدقہ کسی غنی کو ہبہ کے نام سے یا فقیر کو صدقہ ہبہ کے نام سے دینا (یا ہبہ صدقہ کے نام سے) دینا صحیح ہے۔ "

(فتاویٰ رضویه، جلد 13، صفحه 593، رضا فاؤنڈیشن، لاهور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــه

مفتی محمد قاسم عطاری

16 رجب المرجب 1440ھ/24 مارچ 2019ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔